افکار و تاثرات بنام مدیر

حضرت مولانا علی میاںؒ کی وفات کے سلسلے میں تعزیتی خطوط

از دائرہ شاہ علم اللہ رائے بریلی (لکھنؤ)

برادرم محترم و فاضل مکرم جناب مولانا راشد الحق صاحب زیدت مکارمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ امید ہے بعافیت ہونگے۔ حضرت نور اللہ مرقدہ کے سانحہ ارتحال پر جناب کا گرامی نامہ ملا جو باعث تسکین و تقویت ہوا۔ حضرت مولانا سید محمد رابع صاحب مدظلہم اور حضرت مولانا سید محمد واضح صاحب نے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا اور دیگر افراد خاندان نے بھی اس سے تقویت محسوس کی، اللہ تعالیٰ جانبین کے اس تعلق کو اور بڑھائے اور اسکے اچھے نتائج سامنے آئیں۔ آپ نے حضرت کے آخری سفر پاکستان پر جو لکھا تھا وہ حضرت نے ملاحظہ فرمایا تھا اور پسند کیا تھا۔ حضرتؒ کو آپ کے دادا صاحبؒ اور والد صاحب مدظلہ سے جو تعلق تھا اسکے بتانے اور ذکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، حضرت کو پاکستان میں جن لوگوں سے خصوصی مناسبت تھی ان میں آپ کے والد صاحب دام ظلہ اور مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب ممتاز ہیں، مولانا محمد تقی عثمانی صاحب کا اس سانحہ عظیم سے صرف ایک دن پہلے رائے بریلی سے فون آیا تھا مگر حضرت اس وقت آرام فرمارہے تھے اس لئے حضرت سے تو بات نہ ہوسکی تھی انکے سب سے معتمد علیہ فرد خاندان اور موجودہ ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید محمد رابع صاحب مدظلہ سے بات ہوئی تو انہوں نے دوسرے روز جمعہ کو فون کرنے کو کہا، مگر وہی دن حضرتؒ کے وصال کا ثابت ہوا۔ آپکے دار العلوم حقانیہ اور اکوڑہ خٹک کا حضرتؒ اکثر ذکر فرماتے تھے اور حضرت سید احمد شہید قدس سرہ کے تعلق و نسبت سے اسکے ذکر سے خوش ہوتے تھے۔ حضرتؒ کو ہر وہ جگہ عزیز تھی جہاں حضرت سید احمد شہیدؒ کا قیام ہوا ہو۔ الحمد للہ اکوڑہ خٹک بھی وہ مبارک جگہ ہے جہاں حضرت سید صاحبؒ کا پیغام زندہ ہے (دار العلوم حقانیہ کی صورت میں) اور انکا مشن آگے بڑھ رہا ہے اور یہ یقینی طور پر حضرتؒ کیلئے خوشی اور اطمینان کی بات تھی، اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو اسکی مزید توفیق دے۔